اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بدظنی اور تجسس

☆ **ارشادِ باری تعالیٰ ہے:**

یَااَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَاتَجَسَّسُوْا۔{الحجرات:13}

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ وَ لَاتَحَسَّسُوْا وَ لَاتَجَسَّسُوْا وَ لَاتَنَافَسُوْا وَ لَاتَحَاسَدُوْا وَ لَاتَبَاغَضُوْا وَ لَاتَدَابَرُوْا وَ کُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا

(مسلم باب تحریم الظن و بخاری کتاب الادب)

☆ **حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:**

"بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے- ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو، اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو، اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو` حسد نہ کرو` دشمنی نہ رکھو` بے رخی نہ برتو- جس طرح اس نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔"

☆ **حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:**

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَۃِ

حسنِ ظن ایک حسین عبادت ہے۔ (مسند احمد و ابو داؤد کتاب الادب باب حسن الظن)

★ **حضرت ابوہریرہؓ سے ایک اور روایت مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:**

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا تو اس سے کہا کہ تم چوری کرتے ہو؟ تو وہ شخص خدا کی قسم کھا کر کہنے لگا کہ میں نے چوری نہیں کی ہے۔ اس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہنے لگے میں تمہاری قسم پر اعتبار کرتا ہوں اور اپنے نفس کو جھٹلاتا ہوں"۔ (مسلم کتاب الفضائل باب فضائل عیسیٰ علیہ السلام)

☆ **حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:**

’’ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو، دوسروں کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو، ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو، اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔‘‘ (مسلم باب تحریم الظن و بخاری کتاب الادب)

☆ایک مرتبہ حضور ﷺ نے صحابہؓ سے پوچھا:

’’جانتے ہو غیبت کیا ہوتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا’’ تُو اپنے بھائی کا اس انداز میں ذکر کرے جسے وہ پسند نہیں کرتا۔ عرض کیا گیا کہ حضورؐ کا کیا خیال ہے کہ اگر وہ بات جو میں نے کہی ہے میرے بھائی میں پائی جاتی ہو۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر وہ بات جو تو نے کہی ہے تیرے بھائی میں موجود ہے تو تُو نے اس کی غیبت کی ہے اگر موجود نہیں ہے تو تُو نے اس پر بہتان باندھا ہے‘‘۔ (صحیح مسلم کتاب البر و الصلة باب تحریم الغیبة)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

مدرس...........................